روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 29 جولائی 2008ء 25 رجب 1429 ہجری 29 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 172

مغرب کے بعد

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے محاصرہ کے دوران ایک دن حضرت عمرؓ سورج غروب ہونے کے بعد رسول اللہؐ کے پاس آئے اور کہا کہ دشمنوں نے عصر کی نماز نہیں پڑھنے دی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ میں بھی عصر نہیں پڑھ سکا۔ پھر سورج غروب ہونے کے بعد رسول اللہؐ نے عصر کی نماز اور پھر مغرب کی نماز پڑھائی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب من صلی بالناس جماعۃ حدیث نمبر :561)

شاملین جلسہ سالانہ UK کو زرّیں نصائح، دعاؤں پر زور دینے، سلام کو رواج دینے اور انتظامی امور کے متعلق ہدایات

نماز وہ شئے ہے جس سے تمام مشکلات آسان اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں' جلسے میں شامل ہونے کا مقصد خالصتاً للّٰہی ہونا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2008ء بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جولائی 2008ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالے سے مہمانوں اور میزبانوں کو زرّیں نصائح فرمائیں۔ جن میں نماز باجماعت اور عبادت کے قیام، دعاؤں پر زور دینے، خلافت کے انعام کی اہمیت، سلام کو رواج دینے اور اسی طرح جلسہ کے دوران بعض انتظامی امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج شام باقاعدہ افتتاح کے ساتھ جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اس سال کا جلسہ سالانہ خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے اور اس سو سال میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور نصرتوں کی بارش کے شکرانے کیلئے جمع ہونے کی وجہ سے ایک خاص اہمیت کا جلسہ بن گیا ہے اس لئے امسال یو۔کے کی انتظامیہ نے اپنے انتظامات میں وسعت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ امید ہے کہ عمومی طور پر انتظامات بہتر رہیں گے۔

حضور انور نے پاکستان کے عمومی ملکی حالات کیلئے دعا کی تحریک کی اور فرمایا ان دنوں میں خاص طور پر پاکستان سے آئے ہوئے احمدی احباب پاکستان اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی بہت دعائیں کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں جنہیں نبھانا ان کا فرض ہے۔ پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ جلسے میں شامل ہونے کا مقصد خالصتاً للّٰہی ہونا چاہئے' اس لئے اس مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ اس میں سب سے اہم چیز نمازوں کی ادائیگی ہے۔ ایسی نمازیں ہوں جن میں خشوع وخضوع ہو اور تمام نمازیں وقت پر اور باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں اور حتی الوسع نماز تہجد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کریں۔ ایسی پاک تبدیلی ہر ایک اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے کہ ان دنوں میں کی گئی عبادتیں اور نمازیں جلسے میں شامل ہونے والوں کی زندگی کا ایک دائمی حصہ بن جائیں۔

حضور انور نے آیت استخلاف کے حوالے سے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے خلافت کی نعمت کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ وہ مومنین کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا تو اس آیت میں یہ بتایا کہ وہ لوگ میری عبادت کریں گے اور کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرانے کی وجہ سے ان پر یہ انعام ہوگا کہ ان کو خلافت کی وجہ سے تمکنت عطا ہوگی اور پھر یہ بات انہیں مزید عبادت کی طرف توجہ دلانے والی ہوگی۔ پس نمازوں اور عبادتوں کی طرف توجہ دیں تا کہ خلافت کی نعمت سے ہمیشہ حصہ لیتے رہیں جو کہ پھر انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی ہر احمدی کے لئے تمکنت کا باعث بنے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایمان کی جڑ بھی نماز ہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس جڑ کی ہمیشہ حفاظت کریں کہ کوئی بھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے۔ پس نمازوں کی حفاظت کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق نمازیں پھر ہماری حفاظت کریں اور ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پاتے ہوئے اس کے انعام کے ہمیشہ وارث بنتے رہیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مومنین سے کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز کی حقیقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز تضرع اور انکسار سے ادا کرنی چاہئے اور اس میں دین اور دنیا کے لئے بہت دعا کرنی چاہئے کیونکہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے تمام مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ پس جلسہ کے ان دنوں میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اپنی نمازوں کو سنواریں اور دعاؤں میں دن گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان دنوں میں ہمیں ایسی دعاؤں کے مانگنے کی توفیق ملے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو جذب کرتے ہوئے ہمیشہ ہمیں اس کی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بناتے چلی جانے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسے کے ان دنوں میں سلام کو بھی رواج دیں۔ خدا تعالیٰ نے جو ہمیں احکام دیئے ہیں ان میں یہ بھی بڑا بنیادی حکم ہے اور آپس میں پیار و محبت کے بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ فرمایا کہ پھر آنے والے مہمان یہ بھی یاد رکھیں کہ جماعتی مہمان نوازی ایک معینہ مدت تک کے لئے ہے اس لئے جماعتی انتظامات کے تحت زائد رہائش رکھنے پر اصرار نہ کریں اور بعد میں اگر رہنا ہے تو اپنا انتظام خود کریں اور جماعت سے کسی قسم کا شکوہ نہ کریں۔ حضور انور نے اس کے علاوہ بعض اور ضروری تربیتی پہلوؤں کی طرف مہمانوں اور میزبانوں کو توجہ دلائی۔ فرمایا کہ ان دنوں میں نمازوں اور دعاؤں پر زور دیں، اسی طرح نوافل کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ جلسے اور اس سے باہر اپنے ماحول میں بھی سلام کو رواج دیں، پیار و محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کریں۔

حضور انور نے بعض انتظامی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہر شخص اپنے اردگرد ماحول پر نظر رکھے، کوئی مشکوک بات دیکھیں تو فوراً انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ سیکیورٹی والے بھی اس بارے میں الرٹ رہیں۔ پھر فرمایا کہ صفائی کا خیال رکھیں اور انتظامیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ سب جلسے میں شامل ہونے والوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور یہاں جلسہ میں شامل ہونا ہر لحاظ سے بابرکت ہو، دعاؤں کی توفیق ملتی رہے، انتظامیہ سے بھی ہر لحاظ سے مکمل طور پر تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

42 واں خلافت احمدیہ جوبلی جلسہ

سالانہ برطانیہ اختتام پذیر ہوگیا

سال 1908ء جماعت احمدیہ کے لئے بہت اہمیت کا حامل اور تاریخی سال ہے۔ اس بابرکت سال میں سیدنا حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا اور آج ہم اس نعمت سے متمتع ہوتے ہوئے 100 سال کا سنگ میل طے کر کے خلافت سلسلہ کی دوسری صدی میں داخل ہو چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے اس موقع پر اللہ تعالیٰ کے بے حساب نازل ہونے والے فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کو سمیٹتے ہوئے اور خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے سائے تلے اپنی اعلیٰ روایات کو قائم رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 42 واں جلسہ سالانہ 27,26,25 جولائی 2008ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر یوکے میں انتہائی کامیابی سے منعقد ہوا۔ جس میں 85 ممالک کے 40 ہزار 655 احمدی احباب وخواتین نے شرکت کی۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ ہونے کی وجہ سے امسال زیادہ وسیع انتظامات کئے گئے تھے اور دور و نزدیک کے ممالک سے مرد وخواتین کی کثیر تعداد کشاں کشاں جلسہ میں شریک ہونے کے لئے پہنچی تھی۔ اس جلسہ میں شامل ہزاروں احباب کے ساتھ ساتھ احمدیہ ٹیلی ویژن کے براہ راست پروگراموں کے ذریعہ 193 ممالک کے احمدی اس میں شامل ہو کر روحانی مائدہ سے فیضیاب ہوئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے علاوہ 4 پُر معارف اور دلپذیر خطابات ارشاد فرمائے۔ جن میں حضور انور نے تقویٰ، اطاعت، بھائی چارہ اور آپس میں پیار و محبت پیدا کرنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضل اور تائیدات اور نظاروں کا ذکر کیا اور جماعت احمدیہ کی ترقیات اور غلبہ کی پیشگوئی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

مورخہ 27 جولائی کو 16 ویں عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ امسال 3 لاکھ 54 ہزار 638 نو احمدی احباب جماعت شامل ہوئے اور تمام دنیا کے احمدیوں نے بھی بیعت کی تجدید کا شرف حاصل کیا۔

(باقی صفحہ 7 پر)

مکرم ندیم خالد رانا صاحب

یوگنڈا میں جلسہ ہائے یوم خلافت

27 مئی 2008ء کو یوگنڈا میں خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کے زیر اہتمام نیشنل اور زونل سطح پر یوم خلافت کے جلسوں کا انعقاد کیا گیا۔ زونل سطح پر ہونے والی تقریبات کی مختصر روداد پیش خدمت ہے۔

کمپالا زون

کمپالا

کمپالا زون (Kampala Zone) میں 27 مئی کا آغاز کمپالا، بیٹا، ربوہ لینڈ اور NTUNDA (انٹونڈا) جماعت میں نماز تہجد سے ہوا بعض افراد نماز تہجد میں شمولیت کی غرض سے نماز عشاء کے بعد رات مشن ہاؤس میں ہی رہے۔ مشن ہاؤس، بیت الذکر اور احمدیہ ہائی سکول کمپالا کو آرائشی روشنیوں سے سجانے کے علاوہ گیٹ بھی بنائے گئے۔

نماز فجر کے بعد مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے درس قرآن میں خلافت کی اہمیت اور برکات پر روشنی ڈالی۔ مشن ہاؤس میں جمع احباب نے ناشتہ کے بعد صبح آٹھ بجے تقریب پرچم کشائی میں شرکت کی۔ مکرم امیر صاحب نے احمدیہ ہائی سکول میں لوائے احمدیت لہرانے کے بعد دعا کروائی۔

باقاعدہ جلسہ کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا نظم کے بعد مکرم Ngiya Mohammad صاحب نے احادیث نبوی کی روشنی میں خلافت کی برکات بیان کرنے کے بعد مختصراً خلافت احمدیہ کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔

بعد ازاں ایم ٹی اے کے ذریعے 179 خواتین و حضرات اور بچے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطاب سے مستفید ہوئے۔ پروگرام کے دوران ہی مہمانان کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

یوگنڈا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے لندن سے پیش ہونے والے Live پروگرام کو ریکارڈ کیا جسے انہوں نے 30 مئی کی شام نصف گھنٹہ کے پروگرام میں پیش کیا۔ جس کے ذریعے ہزار ہا افراد تک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا پیغام براہ راست پہنچانے کا موقع ملا۔

بیٹا

جماعت احمدیہ بیٹا میں ایک علیحدہ جلسہ میں مکرم رشید احمد نوید صاحب نے خلافت کی اہمیت، خلیفہ کے مقام، برکات خلافت نیز خلافت سے وابستہ احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں حضور انور کے خطاب کی ایم ٹی اے پر براہ راست دکھائی جانے والی کارروائی احباب نے ملاحظہ کی۔ اس تقریب میں 100 افراد شامل ہوئے جس میں 25 غیر از جماعت افراد تھے۔ اس موقع پر ایک بکرا شکرانے کے طور پر ذبح کیا گیا اور مہمانوں کی پروگرام کے بعد کھانے سے تواضع کی گئی۔ سہ پہر کے وقت معلمین کلاس اور علاقہ کی ایک مہمان ٹیم کے درمیان فٹ بال کا ایک دوستانہ میچ بھی کھیلا گیا۔

مجموعی طور پر کمپالا زون میں 9 بکرے ذبح کئے گئے۔ جن کا گوشت، اسیران، مہاجرین، اور بیماروں کے علاوہ مستحق احباب میں بھی تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم حسن تمزادے صاحب کو خدمت کی خاص توفیق ملی۔

موکونو زون

موکونو زون (Mokono Zone) کی آٹھ جماعتوں میں 140 افراد جماعت نے نماز تہجد سے پروگراموں کا آغاز کیا۔ اکثر احباب نے 26 اور 27 مئی کی رات بیت الذکر میں ہی بسر کی۔ تمام بیوت الذکر وقار عمل سے صاف کرنے کے علاوہ حسب حالات سجاوٹ کا بھی اہتمام کیا گیا۔ زونل سطح پر یوم خلافت کا اجتماعی پروگرام امبیکو (Mbiko) جماعت میں منایا گیا۔ جہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور خطاب لوگوں کو سنانے کا اہتمام تھا جس میں 500 افراد نے شرکت کی۔ جن میں سے 200 غیر از جماعت دوست تھے۔ دوران پروگرام طعام بھی پیش کیا گیا۔ اسی دن مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے موکونو زون میں تین نئی بیوت الذکر کا افتتاح بھی کیا، اور دو بیوت سے ملحقہ قبرستان میں مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا کی۔

25 مئی کو زون نے اپنے وسائل سے ایک قطعہ اراضی برائے تعمیر بیت الذکر و مشن ہاؤس خریدا، اس جگہ کو نومبائعین کے لئے خصوصی طور پر ترقی دینے کا پروگرام ہے۔ علاوہ ازیں ایک اور جگہ پر غیر آباد بیت کو دوبارہ ذکر الٰہی سے معمور کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ زون میں مجموعی طور پر 8 بکرے بطور قربانی وصدقات پیش کئے گئے۔ جس میں سے 5 بکرے احباب نے انفرادی طور پر کئے۔

جنجا زون

جنجا زون (Jinja Zone) میں بھی دن کا آغاز تہجد کے ساتھ ہوا۔ جنجا میں وقار عمل کے ذریعے گورنمنٹ ریفرل ہسپتال کی لیبارٹری، ڈینٹل کلینک، میٹرنٹی وارڈ اور وارڈ نمبر 1 کی مکمل صفائی کی گئی۔ وقار عمل صبح سات بجے سے دس بجے تک جاری رہا اور اس میں 10 لجنات 20 خدام اور 10 انصار نے حصہ لیا۔ مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب کے مطابق ہسپتال کے کارکنان اور مریضوں نے وقار عمل کو خوب سراہا۔

بعد ازاں بیت الذکر میں 190 افراد جماعت نے حضور انور کا خطاب ملاحظہ کیا۔ خطاب کے بعد مہمانان کی کھانے سے تواضع کی گئی۔ یوم خلافت کے موقع پر زون کی مختلف جماعتوں میں 5 بکرے ذبح کئے گئے۔

کامولی زون

27 مئی 2008ء کو کامولی زون (Kamuli Zone) کا جلسہ صد سالہ خلافت جوبلی احمدیہ مشن ہاؤس کسامبیرا میں منعقد ہوا۔ دن کا آغاز نماز تہجد اور خصوصی دعاؤں سے ہوا۔ صبح دس بجے جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد خلافت کی اہمیت پر ایک تقریر ہوئی جس کا ترجمہ مقامی زبان میں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں بذریعہ ایم ٹی اے لندن سے جلسہ یوم خلافت کی کارروائی تمام احباب کو دکھائی گئی۔ جلسہ میں 500 احباب جماعت کے علاوہ 20 غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی اور جلسہ کی کارروائی کو سراہا۔ جلسہ کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

اِگانگا زون

اگانگا زون (Iganga Zone) میں دن کا آغاز 58 مرد و خواتین نے نماز تہجد سے کیا۔ جبکہ 32 افراد نے براہ راست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سنا۔ 33 افراد نے مثالی وقار عمل میں حصہ لیا۔ اس ماہ 43 افراد نے نفلی روزہ رکھا۔ زون میں اس دن کی مناسبت سے 8 بکرے بھی ذبح کئے گئے۔

امبالے زون

27 مئی کو امبالے (Mbale Zone) کی سات جماعتوں میں دن کا آغاز باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ جس میں 93 احباب و خواتین نے شرکت کی۔ احباب نے رات بیوت الذکر میں ہی بسر کی۔ اگرچہ دعائیہ روحانی پروگرام پہلے سے ہی جاری ہے مگر 27 مئی کی صبح نماز فجر کے بعد خاص اہتمام سے انہیں با آواز بلند دہرایا گیا۔

بابرکت دن کی آمد پر بیوت الذکر اور گھروں کی صفائی کی گئی۔ امبالے جہاں پر مرکزی جلسہ ہوا، بیت کو جھنڈیوں، پھولوں اور کیلے کے پتوں سے خوبصورتی سے سجایا گیا۔ مجموعی طور پر ان پروگراموں میں 800 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

مکرم اعجاز احمد نیر صاحب نے دن کی مناسبت سے قرآن وحدیث سے خلافت کے موضوع پر درس دیا۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود آخری ایام کی مصروفیات، وفات اور اسی طرح انتخاب خلافت و برکات خلافت کے متعلق احباب کو آگاہ کیا۔

27 مئی کو ایم ٹی اے پر حضور انور کے خطاب کی براہ راست نشریات کے لئے کئے گئے خاص انتظام میں 192 احباب جماعت کے علاوہ 5 مہمانوں نے بھی شرکت کی۔ اسی دن حضور انور کے اس خطاب کا انگلش اور مقامی زبان میں ترجمہ ریڈیو پر پیش کیا گیا۔ جس کے بعد سامعین کے سوالات کے جواب بھی دیئے گئے۔

27 مئی کو زون کی مختلف جماعتوں میں 11 بکروں کی قربانی کے علاوہ 50 کلو چاول اور 50 کلو چینی مستحقین میں تقسیم کی گئی۔

ٹورورو زون

ٹورورو زون (Tororo Zone) کے تین مختلف حلقوں Kadama, Busia,Tororo/Bunyole کی مختلف جماعتوں میں صد سالہ یوم خلافت کی تقریبات میں احباب نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ Kadama جماعت کے افراد نے بعد از نماز تہجد و فجر Humanity First کے Information & Technology Center Budaka میں منعقدہ ایک تقریب میں شرکت کی۔ جس میں 68 افراد شامل ہوئے۔ وہیں ان احباب نے حضور انور کا خطاب براہ راست ایم ٹی اے پر سنا۔ Budaka Circuit کو 6 بکروں کی قربانی پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ اسی طرح Tororo Bunyole Circuit اور Busia Circuit کی جماعتوں نے نماز تہجد کی ادائیگی اور صدقہ کے علاوہ اکٹھے ہو کر حضور انور کے خطاب Tororo میں سنا اور بچوں میں سوئیٹس تقسیم کیں۔ زون میں مجموعی طور پر 100 افراد نے حضور انور کا خطاب سنا، اور 12 بکرے ذبح کئے گئے۔ تقریبات کے حوالے سے Budaka Circuit نمایاں رہا۔

مساکا زون

مساکا زون (Masaka Zone) کی چار بڑی جماعتوں چیالے، رباگنڈا، چانچلے اور مساکا ٹاؤن میں 27 مئی کی تقریبات کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعد ازاں جلسہ ہائے صد سالہ یوم خلافت منعقد کئے گئے۔ جن میں مجموعی طور پر 813 افراد نے شرکت کی۔ تمام بیوت الذکر اور زونل ہیڈ کوارٹر مساکا کو وقار عمل کے ذریعے پھولوں، رنگ برنگی لائٹوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ خدام نے بیت الذکر کو خود پینٹ کرنے کے علاوہ، شہر میں بھی وقار عمل کیا جس کی مقامی اخبارات نے یوم خلافت کے حوالے سے اچھی کوریج کی۔ زون میں مجموعی طور پر 6 وقار عمل ہوئے۔

(باقی صفحہ 7 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

لفظ رزّاق کے مختلف لغوی معانی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کی صفت رزّاق کے مختلف پہلوؤں کا ذکر کرتے ہوئے اہم نصائح

رزّاق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کی طرف توجہ دینا جہاں تمہارے روحانی رزق اور آخرت کے رزق میں اضافے کا باعث بنے گا وہاں تمہارے اس دنیا کے مادی رزق بھی اس سے مہیّا ہوں گے

دنیاوی ذریعوں کو اپنے رزق کا انحصار نہ سمجھو۔ رزق دینا اور روکنا اللہ تعالیٰ پر منحصر ہے

روحانی رزق کا جو بہترین حصہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اتارا ہے عبادت اور خاص طور پر نمازیں ہیں

خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ نے نمازوں کے ساتھ رزق کا ذکر فرمایا ہے تو اس کی اہمیت بھی اس زمانے میں بہت زیادہ ہے

پس اپنے نیک انجام اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث ہونے کے لئے قیامِ نماز کی ضرورت ہے اور رزق حلال ضروری ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 6/جون 2008ء بمطابق 6/احسان 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رزّاق ہے۔ مختلف اہل لغت نے اس صفت کے جو معنی کئے ہیں، وہ میں بیان کرتا ہوں۔

علامہ جمال الدین محمد کی لغت لسان العرب ہے، وہ اَلـرَّازِق وَالرَّزَّاق کے تحت لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کیونکہ وہی تمام مخلوق کو رزق دیتا ہے اور وہی ہے جو مخلوقات کو ظاہری اور باطنی رزق عطا کرتا ہے۔

اَقْرَبُ الْـمَوَارِد ایک لغت کی کتاب ہے، اس میں بھی اَلـرَّزَّاق کے تحت لکھا ہے کہ لفظ رَزَّاق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے، غیر اللہ کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔

اسی طرح مفردات امام راغب میں یہ لکھا ہے کہ رزّاق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہی بولا جاتا ہے۔ امام راغب عموماً قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی لغت کی بنیاد رکھتے ہیں، اسی بنیاد پر معنی بیان کرتے ہیں۔ بہرحال بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ رَزَّاق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟ مختلف اہل لغت نے کیا معنی کئے ہیں۔ عموماً ہم یہ لفظ استعمال کرتے ہیں، ہماری زبان میں استعمال ہوتا ہے، اُردو میں بھی، پنجابی میں بھی، لیکن بڑے محدود معنوں کے لحاظ سے جبکہ اس کے معنوں میں بڑی وسعت ہے۔

لفظ رزق کے تحت امام راغب نے اس کے تین معنی بیان کئے ہیں، ایک یہ کہ رزق مسلسل ملنے والی عطا کو کہتے ہیں خواہ وہ دنیا کی عطا ہو یا آخرت کی عطا ہو۔ دوسرے یہ کہ کبھی ''حصّہ'' کے لئے ''رزق'' استعمال ہوتا ہے۔ حصّہ میں اچھائی بھی ہوسکتی ہے اور برائی بھی ہوسکتی ہے۔ تیسرے یہ کہ کبھی خوراک کو بھی رزق کہتے ہیں جو پیٹ میں جاتی ہے اور غذا کا کام دیتی ہے۔

پھر لسان العرب کے مطابق ہر اس چیز کو رزق کہتے ہیں جس سے فائدہ اٹھایا جاتا ہو۔ اس کا مطلب عطا کرنا بھی ہے۔ بارش کو بھی رزق کہتے ہیں۔

اَقْرَبُ الْـمَوَارِد کے مطابق ہر وہ چیز جس سے فائدہ اٹھایا جائے وہ رزق ہے، تنخواہیں وغیرہ یہ سب رزق میں آتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی مختلف آیات میں رزق کا جو لفظ استعمال کیا ہے، وہ چند آیات پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سورۃ ہود میں فرماتا ہے کہ (۔)(سورۃ ھود: 7) کہ زمین میں کوئی چلنے پھرنے والا جاندار نہیں مگر اس کا رزق اللہ پر ہے اور وہ اس کا عارضی ٹھکانہ بھی جانتا ہے اور مستقل ٹھہرنے کی جگہ بھی۔ ہر چیز ایک کھلی کتاب میں ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بڑے زوردار طریقہ سے یہ اعلان فرمایا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو اس دنیا میں موجود ہر جاندار کو رزق مہیا کرتا ہے۔ ہر چرند پرند بلکہ کیڑے مکوڑے اور ایسے چھوٹے چھوٹے کیڑے بھی جنہیں کھانے کی حاجت ہے اللہ تعالیٰ ہی ہے جو انہیں خوراک مہیا کرتا ہے۔ زمین میں ہزاروں لاکھوں قسم کے کیڑے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لئے اس زمین کے اندر سے خوراک مہیا کردی ہے۔ پس یہ ہے اللہ تعالیٰ کی قدرت، اس کا رزق مہیا کرنا کہ ایسے بھی کیڑے ہیں جن کا گو کہ تحقیق سے پتہ چل گیا ہے، اللہ تعالیٰ جنہیں رزق مہیا کرتا ہے، خوراک مہیا کرتا ہے اور کئی ایسے ہیں جن کے بارہ میں ابھی انسان اندھیرے میں ہے کہ کس طرح انہیں خدا تعالیٰ رزق مہیا کرتا ہے۔

پھر انسان فصلیں اگاتا ہے۔ مختلف قسم کی فصلیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں۔ ان کا اگر ایک حصہ انسان اپنی خوراک کے لئے استعمال کرتا ہے تو دوسرا حصہ دوسرے جانوروں کے کام آجاتا ہے۔ غرض کہ ہر ایک کو رزق مہیا کرنے والا خدا ہے۔ اور صرف مادی رزق نہیں جو اس مادی زندگی کے لئے ضروری ہے بلکہ جیسا کہ لغت میں ہم نے دیکھا ہر قسم کی عطا چاہے وہ دنیا کی ہو یا آخرت کی، رزق کہلاتا ہے اور آخرت کا رزق صرف انسان کے لئے ہے جو اشرف المخلوقات ہے۔ اور آخرت کے رزق کی بنیاد روحانیت ہے اور نیک اعمال کرنا اور نیک اعمال کی وجہ سے نیک جزا اس دنیا میں بھی ہے اور آخرت میں بھی اس کو ملتی ہے، جس کی انتہا آخرت میں جاکر ہوتی ہے۔ اور اس کے لئے، اس آخرت کے رزق کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں سامان بہم پہنچائے ہیں۔ وہ رزق بھی اللہ تعالیٰ یہاں مہیا فرماتا ہے جو روحانی نشوونما کا باعث بنے۔ اس کے لئے انبیاء آتے ہیں،

آتے رہے تاکہ وہ روحانی رزق بھی مخلوق کو دیتے رہیں اور آخر میں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے ایسا بہتر روحانی رزق ہمیں عطا فرمایا جو ہمیشہ کے لئے ہے۔ نہ اس کے باسی ہونے کا خطرہ ہے اور نہ ختم ہونے کا خطرہ ہے۔

اس آیت میں رزق کے بارے میں بیان کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ عبادت اور نیک اعمال کی طرف توجہ دلا رہا ہے اور واضح کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے۔ جہاں اس دنیا میں جو بہترین روحانی رزق حاصل کرنے والے تھے، وہ لوگ اس کے اَور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں گے جنہوں نے نیک اعمال بجالائے ہوں گے۔ مادی رزق اور تمام جانداروں کی مثال دینے کا مطلب یہ ہے کہ مادی رزق پر غور کرنے والا جب اس بات کے ماننے پر مجبور ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی اصل رازق ہے۔ اور اس عارضی زندگی کے لئے جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اس قدر مہربان ہے تو جو ہمیشہ کی زندگی ہے اس کے لئے رزق کیوں مہیا نہیں کرے گا۔

پس اللہ کی عبادت اور نیک اعمال بھی ایسا ہی رزق ہیں جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے ضروری ہیں اور انسان کو جو اشرف المخلوقات ہے اور مخلوق میں صرف اسی کے ساتھ دائمی اور آخری زندگی کا وعدہ ہے تو اسے اپنی روحانیت کی طرف اس وجہ سے توجہ دینی چاہئے۔

ایک مومن کے لئے قرآن کریم نے کھول کر رزق کے حصول کے ذریعے بتائے ہیں۔ جیسا کہ مَیں نے کہا کہ یہ رزق معیار کے لحاظ سے بھی اور مقدار کے لحاظ سے بھی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہمیں بھیجا ہے اور انسانوں کو قرآن کریم نے مختلف جگہوں پر اس طرف توجہ دلائی کہ تمہارے لئے روحانی رزق اُتارا گیا ہے اس کی قدر کرو کیونکہ یہ ناقدری جب حد سے بڑھتی ہے تو پھر بعض دفعہ اس دنیا میں ہی انسان مادی رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (النحل: 113) اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو بڑی پُرامن اور مطمئن تھی۔ اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق بافراغت آتا تھا۔ پھر اس کے مکینوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

اب یہ جو مثال جو دی گئی ہے، یہ مکّہ کی مثال ہے۔ باوجود اس کے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں ہی رزق مہیا کرنے والی تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے باوجود جو اللہ تعالیٰ نے کئے تھے آنحضرت ﷺ کے انکار کی وجہ سے ان پر بھوک اور سختی کے دن آئے۔ ایک وقت ایسا آیا کہ بھوک سے بے چین ہو گئے۔ جب تک آنحضرت ﷺ ان میں رہے اُن کی یہ حالت نہ ہوئی۔ ہر طرف سے رزق مکّہ میں آتا تھا۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی ہجرت کے بعد ایک دفعہ مکّہ میں ایسا قحط پڑا کہ سب کو زندگی کے لالے پڑ گئے اور ابوسفیان جو اسلام اور آنحضرت ﷺ کا جانی دشمن تھا آنحضرت ﷺ کے پاس مدینہ میں آیا اور بڑی لجاجت سے درخواست کی کہ خدا کے حضور دعا کریں کہ ہماری بھوک اور افلاس اور خوف اور قحط کی حالت کو اللہ تعالیٰ ختم کر دے۔ کہنے لگا کہ کیا آپؐ اپنے بھائیوں کی دل میں ہمدردی نہیں رکھتے کہ انہیں اس طرح خوف اور بھوک کی حالت میں مرجانے دیں گے! آنحضرت ﷺ تو محسن انسانیت تھے۔ آپؐ تو محبت اور ہمدردی کے پیکر تھے۔ آپؐ نے یہ نہیں کہا کہ تم ہمارے دشمن ہو، تم نے مسلمانوں کو جس بے دردی سے ظلم کا نشانہ بنایا ہے تم اس بات کے سزاوار ہو کہ تمہارے سے یہ سلوک کیا جائے بلکہ آپؐ کا نرم دل فوراً اہل مکّہ کے لئے ہمدردی کے جذبات سے مغلوب ہو گیا اور آپؐ نے ان کے قحط کے حالات ختم ہونے کے لئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور وہ حالات ختم ہوئے۔ تو دشمن یہ جانتا تھا کہ آپؐ سچے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپؐ کے پاس آنا اور دعا کی درخواست کرنا۔ اور یہ بھی جانتا تھا کہ جس روحانی رزق کو مہیا کرنے کے آپ دعویدار ہیں مادی رزق بھی اُسی خدا سے وابستہ ہے جس نے آپ کو بھیجا ہے۔ لیکن پھر بھی مخالفت سے باز نہیں آئے اور بعد میں اپنی مخالفت میں بڑھتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے فتح مکّہ کے سامان پیدا فرمائے اور سب زیرنگیں ہو گئے۔

اس زمانے میں بھی رزق کی کمی تھی۔ آج بھی یہ دنیا کو سوچنا چاہئے کہ آج کل بھی خوراک کی کمی اور مہنگائی کا شور ہے۔ غور کرنے کا مقام ہے کہ اگر یہ حالات پرانے زمانے میں ہو سکتے تھے تو اب نہیں ہو سکتے؟ کیا یہ روحانی رزق کی طرف تو عدم توجہ نہیں؟ جس کی وجہ سے یہ حالات ہیں۔ امریکہ میں بھی جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑی طاقت سمجھا جاتا ہے، معاشی لحاظ سے مضبوط سمجھا جاتا ہے اپنی خوراک کی کمی اور معاشی گراوٹ کا شور پڑ گیا ہے۔ وہ ان حالات میں اس کو بہتر نہیں کر سکا۔ وہاں بھی مہنگائی کا شور مچا ہوا ہے۔ باوجود اس کے کہ ایسی مختلف قسم کی نئی نئی فصلیں آ گئی ہیں جو کھانے والی خوراک کی فصلیں ہیں جو آج سے پچاس سال پہلے کی نسبت دس سے بیس گنا زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ پھر بھی امریکہ سمیت آج کل دنیا میں ہر طرف اس کی کمی کا شور ہے۔ چاول کی کمی کا رونا رویا جا رہا ہے۔ دوسری چیزوں کی مہنگائی کا رونا رویا جا رہا ہے۔ یہ سب اس لئے ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے پانی نہ برسے تو فصلیں بھی نہیں ہو سکتیں اور جب دنیا اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ جائے بلکہ بغاوت پر آمادہ ہو جائے تو یہ جھٹکے لگتے ہیں۔

ایک (۔) کے لئے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کھول کر بیان کر دیا ہے کہ رزّاق اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اس کی طرف توجہ دینا جہاں تمہارے روحانی رزق اور آخرت کے رزق میں اضافے کا باعث بنے گا، وہاں تمہارے اس دنیا کے مادی رزق بھی اس سے مہیا ہوں گے۔ پس (۔) کو تو دوسروں سے بڑھ کر اپنی حالتوں کے جائزے لینے چاہئیں اور غور کرنا چاہئے۔

ایک جگہ اللہ تعالیٰ اپنے رزاق ہونے کا ذکر کرتے ہوئے یوں فرماتا ہے کہ (۔) (العنکبوت: 61) اور کتنے زمین پر چلنے والے جاندار ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھاتے پھرتے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو انہیں رزق عطا کرتا ہے اور تمہیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

یہاں پھر اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ نیک اعمال کرنے والوں اور دین پر قائم رہنے والوں کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو بھی حالات ہو جائیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے دین پر قائم رہتے ہوئے اُن احکامات پر عمل کرنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ یہ خوف نہ رکھو کہ اگر ہم نے دنیاداروں کی بات نہ مانی، اگر بڑے لوگوں یا بڑی حکومتوں کی پیروی نہ کی تو ہمارے رزق کے دروازے بند ہو جائیں گے۔ اس لئے مومن کا کام یہ ہے کہ ہمیشہ خدا تعالیٰ کو یاد رکھے۔ مومن کا کام یہ نہیں کہ کسی بھی موقع پر کمزوری دکھائے۔ اس خوف میں رہے کہ ان لوگوں کی جن سے میرا رزق وابستہ ہے اگر ہاں میں ہاں نہیں ملاؤں گا تو اپنی نوکری سے، اپنے رزق سے ہاتھ دھو بیٹھوں گا۔ یا قومی سطح پر اگر لیں تو یہ خوف کسی (۔) حکومت کو دامنگیر نہ ہو کہ ہماری تجارتیں کیونکہ اب فلاں ملک سے وابستہ ہیں یا ہمارے مختلف مفادات فلاں ملک سے وابستہ ہیں، اس لئے (۔)، (۔) حکومتوں کو دوسروں کی خاطر دھوکہ دیں جو آج کل ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا واضح فرماتا ہے کہ دین کی غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے نہ تو انفرادی طور پر اور نہ ہی ملکی سطح پر، مومنین کو کسی دوسرے کے زیر اثر نہیں آنا چاہئے۔ یہ خوف نہیں رکھنا کہ ہمارا رزق اُس جگہ سے یا اُس ملک سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو، ایمان والوں کو، مومنین کو، غیرت رکھنے والوں کو رزق مہیا کرتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنی دوسری مخلوق کے لئے رزق مہیا کر سکتا ہے تو مومنوں کے لئے کیوں نہیں کر سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ جو زمین و آسمان کا مالک ہے، جس نے سورج اور چاند کو اپنی مخلوق کی خدمت پر لگایا ہوا ہے، کیا اس میں اتنی طاقت نہیں کہ اپنے خالص بندوں کے لئے رزق کے سامان مہیا فرما سکے۔ پس ہمیشہ اس بات کو یاد رکھو کہ (۔) (الزمر: 63) یعنی کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ پس دنیاوی ذریعوں پر اپنے رزق کا انحصار نہ سمجھو۔ رزق دینا اور روکنا اللہ

تعالیٰ پر منحصر ہے۔ جو انسان دنیاوی ذریعوں پر انحصار کرتا ہے اس کا حال تو آج کی دنیا دیکھ رہی ہے۔ ان امیر ملکوں میں رہنے والوں میں بھی رزق کی تنگی کا شور مچنا شروع ہو گیا ہے۔ اگر کوئی بھی بڑے سے بڑا اور امیر ملک ہی رزّاق ہو تو پھر آج ان ملکوں میں رزق کی تنگی کی چیخ وپکار کیوں ہو گی۔ پس ایک مومن کو چاہئے کہ ہمیشہ اس طرف نظر رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کیا ہے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کی طرف خالص ہو کر توجہ دیتا رہے، اس کی عبادت کرتا رہے اور اس کے روحانی رزق سے فیضیاب ہونے کی کوشش کرتا رہے تو پھر اسے کوئی فکر نہیں۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کی دنیاوی ضرورتیں بھی پوری کرتا رہتا ہے اور قناعت بھی پیدا کرتا ہے۔ پس جو حقیقی رازق ہے اس کی طرف ہمیشہ ایک مومن بندے کی نظر رہنی چاہئے نہ کہ انسانوں کی طرف۔

اس زمانے میں تو خاص طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا ادراک بندوں کو ہونا چاہئے کیونکہ یہ زمانہ جو مسیح موعود کا زمانہ ہے اس میں ہی حقیقی ربّ کی پناہ میں آنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ حقیقی مالک کی پناہ میں آنے کی دعا سکھائی گئی ہے اور حقیقی معبود کی پناہ میں آنے کی دعا سکھائی گئی ہے۔ کیونکہ وسیع رابطوں اور ایک دوسرے پر انحصار اور کم سے کم وقت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جانے اور اپنے تمام تر ساز وسامان اور طاقتوں کے اظہار کے ساتھ پہنچنے کی وجہ سے غریب قومیں اور غریب لوگ امیر قوموں اور امیر لوگوں کو ہی اپنا سب کچھ سمجھتے ہیں۔ یا سمجھنے کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے اور مومن بھی اس کی لپیٹ میں آ سکتا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مَیں ربّ ہوں۔ کوئی دنیا کا انسان یا مُلک تمہارا ربّ نہیں۔ مَیں ہی تمہاری پرورش کرتا ہوں اور مَیں ہی تمہیں یہ مادی رزق بھی مہیا کرتا ہوں۔ پس اس کے حاصل کرنے کے لئے مَیں جو معبود حقیقی ہوں میری پناہ میں آؤ اور اس کے صحیح فہم وادراک کے لئے میرے بھیجے ہوئے روحانی پانی سے فیض پانے والے روحانی رزق کو بھی حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اس کو حاصل کرنے والے بنو۔ یہی چیز تمہیں دنیا اور آخرت کی نعماء کا حقدار بنائے گی۔

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’جب انسان حد سے تجاوز کر کے اسباب ہی پر بھروسہ کرے اور سارا دارومدار اسباب پر ہی جا ٹھہرے تو یہ وہ شرک ہے جو انسان کو اس کے اصل مقصد سے دور پھینک دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر فلاں سبب نہ ہوتا تو مَیں بھوکا مر جاتا۔ یا اگر یہ جائیداد یا فلاں کام نہ ہوتا تو میرا برا حال ہو جاتا۔ فلاں دوست نہ ہوتا تو تکلیف ہوتی۔ یہ امور اس قسم کے ہیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہرگز پسند نہیں کرتا کہ جائیداد یا اَور اَور اسباب واحباب پر اس قدر بھروسہ کیا جاوے کہ خدا تعالیٰ سے بکلّی دور جا پڑے۔ یہ خطرناک شرک ہے جو قرآن شریف کی تعلیم کے صریح خلاف ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۔)(الذّٰریٰت: 23) اور فرمایا (۔)(الطلاق: 4) اور فرمایا (۔) (الطلاق: 3-4) اور فرمایا (۔)(الاعراف: 197)‘‘۔

آپ فرماتے ہیں: ’’قرآن شریف اس قسم کی آیتوں سے بھرا پڑا ہے کہ وہ متقیوں کا متولّی اور متکفّل ہوتا ہے۔ تو پھر جب انسان اسباب پر تکیہ اور توکّل کرتا ہے تو گویا خدا تعالیٰ کی ان صفات کا انکار کرتا ہے اور ان اسباب کو ان صفات سے حصہ دیتا ہے اور ایک اَور خدا اپنے لئے ان اسباب کا تجویز کرتا ہے۔ چونکہ وہ ایک پہلو کی طرف جھکتا ہے۔ اس سے شرک کی طرف گویا قدم اٹھاتا ہے۔ جو لوگ حکّام کی طرف جھکے ہوئے ہیں اور ان سے انعام یا خطاب پاتے ہیں اُن کے دل میں اُن کی عظمت خدا کی سی عظمت داخل ہو جاتی ہے۔ وہ ان کے پرستار ہو جاتے ہیں اور یہی ایک امر ہے جو توحید کا استیصال کرتا ہے اور انسان کو اس کے اصل مرکز سے ہٹا کر دُور پھینک دیتا ہے۔ پس انبیاء عَلَیْھِمُ السَّلام یہ تعلیم دیتے ہیں کہ اسباب اور توحید میں تناقض نہ ہونے پاوے بلکہ ہر ایک اپنے اپنے مقام پر رہے اور مآل کار توحید پر جا ٹھہرے۔ وہ انسان کو یہ سکھانا چاہتے ہیں کہ ساری عزتیں، سارے آرام اور حاجات براری کا متکفّل خدا ہی ہے۔ پس اگر اس کے مقابل میں کسی اور کو بھی قائم کیا جاوے تو صاف ظاہر ہے کہ دو ضدّوں کے تقابل سے ایک ہلاک ہو جاتی ہے۔ اس لئے مقدم ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید ہو۔ رعایت اسباب کی جاوے۔ اسباب کو خدا نہ بنایا جاوے۔ اسی توحید سے ایک محبت خدا تعالیٰ سے پیدا ہوتی ہے جبکہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ نفع ونقصان اسی کے ہاتھ میں ہے‘‘۔ یعنی خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ ’’محسن حقیقی وہی ہے۔ ذرّہ ذرّہ اسی سے ہے۔ کوئی دوسرا درمیان نہیں آتا۔ جب انسان اس پاک حالت کو حاصل کر لے تو وہ مُوحّد کہلاتا ہے۔ غرض ایک حالت توحید کی یہ ہے کہ انسان پتھروں یا انسانوں یا اور کسی چیز کو خدا نہ بنائے بلکہ ان کو خدا بنانے سے بیزاری اور نفرت ظاہر کرے اور دوسری حالت یہ ہے کہ رعایت اسباب سے نہ گزرے‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 57-58 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

یعنی ظاہری اسباب بھی ہوں لیکن توکل اللہ تعالیٰ پہ ہو۔ رزّاق اللہ تعالیٰ کی ذات کو سمجھا جائے۔ یہ بنیادی چیز ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔)(الجاثیہ: 6) اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں اور اس بات میں کہ اللہ آسمان سے رزق اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیتا ہے اور ہواؤں کے رخ پلٹ پلٹ کر چلانے میں عقل کرنے والی قوم کے لئے بڑے نشانات ہیں۔

اس آیت میں (۔) کے لئے خصوصاً یہ پیغام ہے کیونکہ (۔) کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ قرآن کریم پر ایمان لائے ہیں کہ جس طرح ہم روز رات اور دن کے آنے کو دیکھتے ہیں۔ جو کام اور ترقی ہم دیکھتے ہیں دن کی روشنی میں ہوتی ہے وہ رات میں نہیں ہوتی اور اسی طرح روحانی دنیا میں بھی رات اور دن کا دَور آتا رہتا ہے۔ آنحضرت ﷺ سے پہلے ایک ظلمات کا دور تھا، اندھیرے کا دور تھا جس کو آپؐ نے آکر روشن کیا۔ اور اللہ تعالیٰ سے آخری شریعت پا کر یہ اعلان فرمایا کہ اب یہ روشن کتاب اور کامل شریعت تا قیامت دلوں کی روشنی کا باعث بنے گی۔ لیکن ساتھ ہی آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ بھی الٰہی تقدیر ہے کہ میرے بعد ایک دَور ظلمت کا آئے گا لیکن اس ظلمت اور اندھیروں کے دَور میں بھی اس کامل شریعت کی روشنی مختلف جگہوں پر لیمپ اور دیوں کی صورت میں جلتی رہے گی۔ ایسے لوگ ہوں گے جو روشنی بکھیرتے رہیں گے۔ اور پھر اس ظلمت کے دَور سے آپؐ کی پیشگوئی کے مطابق مسیح (موعود) کے آنے سے پھر تمام دنیا کا روشن ہونا تھا۔ اس کے بعد پھر وہ رزق اترنا تھا جس نے مُردہ زمین کو دوبارہ زندہ کرنا تھا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود کے آنے سے پھر وہ پانی آیا جس نے مُردہ زمین کو زندہ کیا اور آنحضرت ﷺ کی غلامی میں آپ وہ نور لائے جس سے دن دوبارہ روشن ہوا، تاریکیاں دور ہوئیں۔ ایک شعر میں اس کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔ کہ ؎

مَیں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
مَیں وہ ہوں نور خدا جس سے ہوا دن آشکار

.... یہاں ایک بات اور بھی جیسا کہ ہم نے پہلے دیکھا ہے کہ اہل لغت نے بارش کو بھی رزق کہا ہے اور اس کی تائید میں یہی سورۃ جاثیہ کی جو آیت مَیں نے پڑھی ہے وہ پیش کرتے ہیں تو بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں یہ پانی اتارا ہے جس کے بعد لمبی زندگی اور روشنی ہے۔ رزق کے ذرائع ہیں۔

...... ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(سورۃ قٓ: 12) کہ بندوں کے لئے رزق کے طور پر اور ہم نے اس یعنی بارش کے ذریعہ ایک مردہ علاقے کو زندہ کر دیا اسی طرح خروج ہو گا۔

یہاں بارش کی مثال دی گئی ہے کہ جس طرح بارش کے آنے سے مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے۔ ہر طرف سبزہ نظر آنے لگتا ہے بلکہ بعض دفعہ بظاہر ریگستان نظر آنے والے علاقے اس طرح سرسبز ہو جاتے ہیں کہ لگتا ہی نہیں کہ یہ وہی بنجر علاقے ہیں۔ پاکستان میں بھی سندھ میں تھر کا علاقہ ہے۔ وہاں خشک موسم میں ریت اڑتی ہے اور اگر بارشیں ہو جائیں تو وہی ریت کے ٹیلے سرسبز پہاڑ نظر آ رہے ہوتے ہیں۔ اچانک ایسی تبدیل ہوتی ہے، حیرت ہوتی ہے انہیں دیکھ کے کہ یہ سرسبزی اس

زمین سے کس طرح پیدا ہو سکتی تھی۔ وہی علاقے جہاں لوگوں کی فاقوں تک نوبت پہنچی ہوتی ہے بارش ہوتے ہی ان کی فصلیں لہلہا رہی ہوتی ہیں اور ان کے رزق کی فراخی ہو جاتی ہے۔ اب ہر عقل والا انسان جب سوچتا ہے، چاہے وہ کسی مذہب کا ہو تو اس کے منہ سے بے اختیار اللہ تعالیٰ کی تعریف ہی نکلتی ہے، سبحان اللہ نکلتا ہے۔ گو ان الفاظ میں نہ سہی۔ اس کے رزّاق ہونے کی صفت پر کامل یقین پیدا ہوتا ہے۔ اگر مومن ہے تو اور بھی زیادہ اس کا ادراک پیدا ہوتا ہے تو کیا یہ زمین جو باوجود خشکی کے ان جڑی بوٹیوں کے بیجوں کو اپنے اندر سمیٹ کے رکھتی ہے اور وقت آنے پر وہ بوٹیاں باہر نکلتی ہیں، یہ کسی بڑے آدمی یا حکومت نے محفوظ رکھا ہوتا ہے؟ کیا بارش برسانا کسی بھی بڑی حکومت کا کام ہے؟ پس یہ تمام چیزیں ایک مومن کے لئے غور کرنے والی ہیں کہ یہ تمام رزق خدا ہی مہیا فرماتا ہے۔ وقتی طور پر ہر ایک اور ہر مذہب والا یہی کہتا ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ خدا نے رزق مہیا فرمایا ہے لیکن بعد میں بھول جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بندوں کو یاد کروا رہا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ مردہ زمین سے زندگی نکالتا ہے اسی طرح انسان کے اس دنیا سے جانے کے بعد پھر اسے زندہ کرے گا۔ آخرت کی طرف توجہ بھی رکھنا جہاں حساب کتاب بھی ہو گا، حد سے بڑھی ہوئی حرکتوں اور نبیوں کے انکار اور ان کی جماعت پر ظلموں کی وجہ سے باز پرس بھی ہو گی۔ پس اگر آخرت میں اچھے رزق کی خواہش رکھتے ہو، (۔) کہلاتے ہوئے یہ خواہش رکھتے ہو کہ ہم (۔) ہیں، ہمیں اچھا رزق ملے، بعد میں ہمارے ساتھ نرم سلوک ہو تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر اس دنیا میں بھی نیک اعمال کرو۔ کیونکہ یہی اعمال، یہی نیکیاں اور یہی کمایا ہوا رزق آخرت میں کام آنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے ہمیشہ ان راہوں پر چلنے کی توفیق دے جو اس کی رضا کی راہیں ہیں اور ان لوگوں کو بھی عقل اور سمجھ دے جو حق کو نہیں پہچانتے اور اللہ تعالیٰ کے اشاروں کو نہیں سمجھتے۔ دنیا میں مختلف جگہوں پر احمدیوں پر ظلم پر کمر بستہ ہیں۔

اپنی رضا کی راہوں اور نیک اعمال کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)(سورۃ طٰہٰ : 133) اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے۔ ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔

پس اس روحانی رزق کا جو بہترین حصہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے اتارا ہے عبادت اور خاص طور پر نمازیں ہیں جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے تلقین فرمائی ہے۔ ہمارا کام ہے کہ اپنے گھروں میں بھی اس بارہ میں اب خاص اہتمام کریں۔ خدا اور اس کے رسولؐ کی حکومت قائم کرنے اور خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور پھر جو اللہ تعالیٰ نے نمازوں کے ساتھ رزق کا ذکر فرمایا ہے تو اس کی اہمیت بھی اس زمانے میں بہت زیادہ ہے۔ یہی زمانہ ہے جس میں رزق کے لئے ایسے ایسے طریقے نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے جو بعض دفعہ حلال اور جائز نہیں ہوتے۔ ایسے کام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے خلاف ہیں۔ پس اپنے نیک انجام اور اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث ہونے کے لئے قیام نماز کی ضرورت ہے اور رزق حلال کی ضرورت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ بلکہ نماز پر قائم رہنے والوں یعنی خالص ہو کر عبادت کرنے والوں کو رزق حلال کی طرف متوجہ رہنے کی بھی ضمانت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ ہم تم سے رزق طلب نہیں کرتے۔ اس پر حضرت مصلح موعودؓ نے سوال اٹھایا کہ ایک طرف تو چندہ کے لئے اللہ تعالیٰ کہتا ہے۔ مالی قربانیوں کے لئے کہا جاتا ہے اور یہاں اللہ تعالیٰ کہہ رہا ہے کہ تم سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے تو اس کا کیا جواب ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ چندہ جو لیا ہے وہ بھی اس نیکی کی وجہ سے کئی گنا کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوٹانے کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اتنا بڑھا کر دیتا ہے کہ جس کا انسان تصور بھی نہیں کر سکتا۔ پس خدا تعالیٰ جو لیتا ہے وہ اس لئے نہیں کہ اسے ضرورت ہے بلکہ اس لئے کہ تمہاری اس نیکی کی وجہ سے کئی گنا بڑھا کر وہ تمہیں واپس کرے اور کیونکہ یہ سب عمل تقویٰ کو سامنے رکھتے ہوئے تقویٰ کے حصول کے لئے کئے جاتے ہیں اس لئے اس کا انجام اس دنیا میں بھی نیک ہے اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور اس کی جنت کے وارث بننے کا ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلاتے ہوئے ہمارے ہر عمل کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نیک انجام کے حاصل کرنے والا بنائے اور اپنے بہترین رزق سے ہر آن ہمیں نوازتا رہے۔

خلافت کا سایہ

جنہوں نے کیا ہے خلافت سے پیار　　　تو ان پہ ہوئیں رحمتیں بے شمار

خلافت سے سیکھے محبت کے ڈھنگ　　　ہمیشہ جو اس کے رہے سنگ سنگ

نہیں ہوتی ان کو کبھی کوئی ہار

خلافت کے دم سے سبھی رونقیں　　　اطاعت سے گھر گھر میں ہیں برکتیں

جماعت پہ چھائی ہے ہر دم بہار

خدا نے ہمیں اک دیا ہے امام　　　کریں شکر ہم اس کامل کے تمام

کرم ہم پہ کرتا ہے جو بار بار

ہمارے لئے جو دعائیں کریں　　　وہ رو رو کے تر سجدہ گاہیں کریں

جماعت کی خاطر رہیں بے قرار

خلیفہ ہمارے رہیں چاہے دور　　　ہر اک دل میں بستے ہیں لیکن ضرور

ہر اک آنکھ کرتی ہے ان کا دیدار

وہ نیکی کی راہیں دکھاتے ہیں روز　　　وہ قرآں کی باتیں بتاتے ہیں روز

دیئے لاکھوں اللہ نے طاعت گزار

جو اللہ کی راہوں میں دیتے ہیں مال　　　ہمیشہ جو کھاتے ہیں رزق حلال

تو خوش ہوتا ہے ان سے پروردگار

خدایا خلافت سلامت رہے　　　یہ سایہ یونہی تاقیامت رہے

دعا مانگتے ہیں یہ ہم خاکسار

عمل ان کی باتوں پہ جس نے کیا　　　جو سب کچھ کریں اپنا دیں پہ فدا

تو اکبر انہی کے ہی بیڑے ہیں پار

محمد رفیق اکبر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ احمد خان صاحب جوئیہ مربی سلسلہ دعوت الی اللہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے سکول فیلو مکرم چوہدری محمد ریاض چدھڑ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد سعید چدھڑ صاحب چک نمبر 152 شمالی سرگودھا سابق اسیر راہ مولا مورخہ 10 جولائی 2008ء کو بعمر 40 سال سکن کینسر کے عارضہ اور پیٹ میں رسولی کی وجہ سے شدید علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔ آپ نہایت مخلص داعی الی اللہ اور نڈر احمدی تھے۔ پاکستان رینجرز میں بھی احمدیت ہی آپ کا تعارف تھا پاکستان کے جن جن علاقوں میں رہے وہاں احمدیہ بیت سے رابطہ رہا اور احباب جماعت سے دلی تعلق رکھا اور جہاں تک ممکن ہوا ان کے کام آتے رہے۔ احمدیت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ملازمت کے دوران دو دفعہ پاکستان سے باہر کسی دوسرے ملک میں جانے کے مواقع ملے۔ عین ائیر پورٹ پر جا کر احمدی ہونے کے ناطے روک لئے جاتے رہے اور انہیں کہا جاتا کہ دوسرے ملک میں تنخواہ بھی زیادہ ہے اور دوسری سہولیات بھی مگر شرط یہ ہے کہ تم احمدیت سے انکار کر دو۔ مگر دونوں دفعہ آپ نے دنیا پر دین کو ترجیح دی اور کہا مجھ سے احمدیت نہیں چھوڑی جاتی۔ دنیاوی ترقیات ملیں یا نہ ملیں آپ کی نماز جنازہ مکرم ارشاد احمد عادل صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور وہیں مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ مخلص احمدی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو 2 بیٹے اور تین بیٹیوں سے نوازا۔ احباب دعا کریں خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے نیز بچوں کا خدا حامی و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر خواجہ وحید احمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم خواجہ مبارک محمود صاحب ولد مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب سیالکوٹ کا تین روز پہلے لاہور میں ڈاکٹرز ہسپتال میں دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(رپورٹ جلسہ۔ بقیہ از صفحہ 1)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پُر اثر اور قیمتی نصائح پر مشتمل خطابات سے استفادہ کے ساتھ اکناف عالم میں بسنے والے احمدیوں نے اجتماعی دعاؤں اور نعروں میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شرکت کی اور دنیا کا کونہ کونہ دعاؤں اور نعرہ ہائے تکبیر سے بھر گیا۔

اس جلسہ میں 6 علماء سلسلہ نے مقررہ عناوین پر اردو اور انگریزی میں خطاب بھی کئے۔ اس جلسہ میں برطانیہ اور دیگر ممالک کے عمائدین شامل ہوئے اور انہوں نے جلسہ کے سٹیج سے جماعت احمدیہ کے بارے میں اظہار خیال کیا اور جماعت کی امن و محبت کی تعلیمات اور خدمت انسانیت کے کاموں کو سراہا۔

اس تاریخی جلسہ کی تمام تفصیلات روزنامہ الفضل میں پیش کی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی برکات اور فیوض سے ہم سب کو وافر حصہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ محمد ادریس صاحب شیخ مارکیٹ والے دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم شیخ محمد صدیق صاحب مورخہ 26 جولائی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عطاء اللہ صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 6 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں اللہ کے فضل سے سب بچے بچیاں شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ شازیہ مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر محمود صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میری خالہ زاد بہن مکرمہ ماجدہ عزیز صاحبہ بعد زچگی کی خون کی وجہ سے بیمار ہے الائیڈ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور بچوں کے سر پر ماں کا سایہ سلامت رکھے۔ آمین

تاریخی براڈ کاسٹر
مصطفیٰ علی ہمدانی

14 اور 15 اگست 1947ء کی درمیانی شب، رات کو ٹھیک 12 بجے جس براڈ کاسٹر کی آواز نے برصغیر کے مسلمانوں کو آزادی کی نوید سنائی اور یہ تاریخی اعلان کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، السلام علیکم 14 اور 15 اگست 1947ء کی درمیانی شب، رات کے 12 بجے۔ پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس طلوع صبح آزادی۔

اس براڈ کاسٹر کا نام تھا مصطفیٰ علی ہمدانی اور وہ پیدا ہوئے تھے 29 جولائی 1909ء کو۔ جناب مصطفیٰ علی ہمدانی کا تعلق لاہور کے ایک معزز گھرانے سے تھا۔ ان کا بچپن اردو کے مایہ ناز انشاء پرداز مولانا محمد حسین آزاد کے گھر میں گزرا۔ 1939ء میں وہ لاہور ریڈیو سٹیشن سے بطور براڈ کاسٹر وابستہ ہوئے اور آواز کا یہ سفر 1969ء میں ان کی ریٹائرمنٹ کے باوجود 1973ء تک کسی نہ کسی طور پر قائم رہا۔

جناب مصطفیٰ علی ہمدانی کو قیام پاکستان کے اعلان کے علاوہ لاہور سے بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی وفات کی جانکاہ خبر کے اعلان کا موقع بھی ملا۔ انہوں نے اس دردناک خبر کی ابتداء اپنے خاص انداز میں اس طرح کی

جب احمد مرسل نہ رہے کون رہے گا۔

1965ء اور 1971ء کی جنگوں میں لاہور کے عوام میں اور سرحدوں پر آپ کی آواز عزم و حوصلے کے چراغ روشن کرتی رہی۔

جناب مصطفیٰ علی ہمدانی اپنی کتاب "ہم سفر" میں ایک جگہ لکھتے ہیں۔

"قیام پاکستان کا اعلان اگرچہ میری زندگی کا سرمایہ افتخار ہے مگر مجھے اس سے بھی زیادہ خوشی اس وقت ہوئی۔ جب اسی روز شب گیارہ بجے میں نے آل انڈیا ریڈیو کا آخری اعلان کیا اور یوں غلامی کو اپنے ہاتھوں سے دفن کر دیا"۔

وہ لکھتے ہیں:۔

"میں وہ خوش نصیب ہوں۔ جس نے اپنی آنکھوں سے غلامی کو جاتے اور آزادی کو آتے دیکھا ہے"۔

جناب مصطفیٰ علی ہمدانی کو اردو کے علاوہ عربی اور فارسی زبانوں کے تلفظ کے سلسلے میں بھی سند تسلیم کیا جاتا تھا وہ ایک اچھے شاعر بھی تھے اور اردو کے علاوہ فارسی میں بھی مشق سخن کرتے تھے۔ اس میدان میں وہ مولانا ظفر علی خاں، شاداں بلگرامی، عبدالمجید سالک اور حضرت نشتر جالندھری سے اصلاح لیتے تھے۔ انہیں ترجمہ میں بھی خاص ملکہ حاصل تھا۔ 1928ء میں علامہ اقبال جب فلسطین میں موتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں شریک ہوئے تو اس اجلاس میں انہیں اسلامی اتحاد کے موضوع پر عراق کے مجتہد شیخ محمد حسین آل کاشف الغطا کا خطبہ بہت پسند آیا۔ بعد میں انہوں نے اس خطبہ کے اردو ترجمے کے لئے جناب مصطفیٰ علی ہمدانی ہی کا انتخاب کیا اور ان کا ترجمہ حضرت آل کاشف کو بھجوایا۔ جناب مصطفیٰ علی ہمدانی نے 21 اپریل 1980ء کو انتقال کیا۔

(بقیہ صفحہ 2)

MTA پر حضور انور کا خطاب مساکا میں براہ راست 105 افراد نے دیکھا اور سنا۔ خطاب کی رپورٹنگ CBS اور Radio Buddu پر اسی رات کو پیش کی گئی۔ 27 مئی کو ہی ریڈیو پر ایک گھنٹے کے پروگرام میں حضور انور کے خطاب کا ترجمہ مقامی زبان میں مکرم قاسم صبا صاحب نے پیش کیا جو کہ وسیع پیمانے پر سنا گیا۔

سب سے بڑا اجتماع چیا لے جماعت میں ہوا۔ جس میں مکرم حاجی محمد علی کائزے صاحب نے احمدیت اور خلافت کا پیغام پہنچانے کے بعد سامعین کو سوالات کی دعوت دی۔ یہ پروگرام چار گھنٹے تک جاری رہا۔ جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

زون میں مجموعی طور پر 16 بکرے صدقے کے طور پر پیش کرنے کے علاوہ 70 مستحقین میں 4 لاکھ شلنگز مالیت کے تحائف بھی تقسیم کئے گئے۔ جماعتوں میں سوئیس کی تقسیم کا بھی اہتمام تھا۔ زون میں تقریبات کا اہتمام احباب نے مقامی طور پر مالی قربانی پیش کرتے ہوئے کیا، جو کہ ان کے دلی جذبات کی ترجمانی اور خلافت سے والہانہ محبت کا اظہار کرتی ہے۔

امبارارا زون

نیشنل ہیڈ کوارٹر سے دور دراز واقع امبارارا زون (Mbarara Zone) میں بھی احباب نے صد سالہ یوم خلافت کی تقریبات میں حسب استطاعت حصہ لیا۔

Kabona اور Kayinja H/Q Zonal جماعت کی بیوت الذکر میں اجلاسات منعقد کئے گئے۔ حسب پروگرام دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعد ازاں زونل ہیڈ کوارٹر میں 56 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب لندن سے براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعے سنا۔ جبکہ دوسرے سنٹر پر ایم ٹی اے کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے احباب تو نہ سن سکے لیکن اس کے باوجود 95 افراد جلسہ میں شامل ہوئے۔ ہر دو جگہ پر نماز ظہر کے بعد جلسہ میں شامل احباب کی کھانے سے تواضع کی گئی۔

زون کی تین جماعتوں میں 6 بکرے بھی صدقہ کے طور پر ذبح کئے گئے۔

ملازمت کے مواقع

جن احمدی نوجوانوں نے حال ہی میں IT/Electronics Engineering مکمل کی ہے اور ملازمت کے خواہشمند ہیں وہ درج ذیل E-Mail ایڈریس پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

nahil@pk.ibm.com

(نظارت صنعت وتجارت)

خبریں

عدلیہ سمیت تمام اداروں کو مضبوط بنائیں گے

وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے طور پر حصہ لے رہا ہے اس کا مقصد کسی دوسرے ملک کو خوش کرنا نہیں ہے۔ لندن میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ حکمران اتحاد سے وطن واپسی پر ملاقات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہم عدلیہ سمیت تمام اداروں کو مضبوط بنائیں گے۔

ن لیگ نے آئینی پیکج پر تجاویز تیار کر لیں

مسلم لیگ (ن) نے پیپلز پارٹی کی طرف سے صدر اور وزیراعظم کے اختیارات میں توازن، عدلیہ کی بحالی و آزادی اور دیگر مسائل کے حل کیلئے تیار کئے جانے والے 62 نکاتی آئینی پیکج پر اپنی تجاویز تیار کر لی ہیں جن میں 15 نکات پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔

افغان و اتحادی فورسز سے جھڑپوں اور فضائی حملوں میں 100 سے زائد طالبان ہلاک

مشرقی افغانستان میں افغان و اتحادی فورسز نے جھڑپوں اور فضائی حملوں میں 100 سے زائد طالبان کو ہلاک اور 4 کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ جھڑپ میں افغان فورسز نے امریکی فوج کی مدد بھی طلب کی اور طالبان ٹھکانوں پر فضائی حملے کئے جس میں 70 طالبان اور دو پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ صوبہ پکتیا میں بھی اتحادی افواج نے ایک آپریشن کے دوران متعدد طالبان کو ہلاک اور چار کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا۔ فوری طور پر طالبان کی جانب سے سرکاری دعویٰ کی تصدیق یا تردید نہیں کی گئی۔

احمد آباد بم دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد 50 ہوگئی

بھارتی شہر احمد آباد میں ہونے والے 16 دھماکوں میں مرنے والوں کی تعداد 50 تک پہنچ گئی ہے جبکہ 162 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے متاثرہ شہر میں فوج نے فلیگ مارچ کیا۔ دھماکوں کی ذمہ داری قبول کرنے والی تنظیم کی طرف سے مزید دھماکوں کی دھمکی کے بعد دارالحکومت دہلی سمیت کئی شہروں کی سیکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

ناسا نے چاند پر بھیجنے والے مجوزہ راکٹ کا نیا ڈیزائن منتخب کر لیا

ناسا نے چاند پر بھیجنے والے راکٹ کا نیا ڈیزائن منتخب کر لیا۔ ناسا نے چاند کے مجوزہ راکٹ کے ڈیزائن میں تبدیلی کے منصوبہ کا انکشاف کیا ہے۔ چاند کے لئے سفر کے لئے تیار کئے جانے والے راکٹ ''اریس 5'' تقریباً 38 منزلہ عمارت جتنا بلند ہوگا جس کے ذریعے 12 سال بعد خلا باز چاند پر پہنچیں گے۔ ابتداء میں جو منصوبہ بنایا گیا تھا اس کی نسبت کہیں زیادہ وزن اٹھا سکے گا۔ ناسا نے کہا ہے کہ توقع ہے کہ اریس 5 ایک لاکھ 56 ہزار اور 6 سو پونڈ وزنی سامان چاند پر منتقل کرے گا۔ یہ راکٹ مریخ کا سفر کرنے کی صلاحیت کا حامل بھی ہو سکتا ہے۔

(روزنامہ دن 12 جولائی 2008ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 29 جولائی

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:10

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951,0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

معروف قابل اعتماد نام البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیوڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

U.P.S کنورٹر، A.C سٹیبلائزر سستا، دیرپا
کارکردگی میں بہترین اور گارنٹی کے ساتھ
بیوت الذکر کے لئے خصوصی رعایت
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون نمبر: 041-2635374
Cell:0300-6652912

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

MBBS & Engineering in China & Ukraine
(Golden Opportunity for Ahmadi Students)
Admissions are first come first serve basis as seats are limited
→Students awaiting result may apply
1Ahmadi students are already studying.
2Classes will be in English medium of instruction.
3No TOEFL & No ILETS.
4Eligibility FSc. Or A-Level.
5No visa fee & Showing of Bank statement for China.
6Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
7Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern ®
MR. Farrukh Luqman; 67-C, Faisal Town, Lahore. Cell#0302-8411770
Office:- 042-5177124 / 5162310 farrukh@educationconcern.com

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

STUDY VISA Schengen (Europe),Czech,Malta
Austria, Cyprus, Lithuania, Greece, UK With JOB
No IELTS, only Matric, Fee after Visa. Visit, settlement, Appeal
IMMIGRATION to Australia & Canada. CANADA Work Permit
CAPITAL CONSULTANT
www.capital-consultant.com
info@capital-consultant.com
Tahir Mansoor Khan 0300-5015677
(051) 253-6655; 051-2502577

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
ڈلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
جنریٹر ہی جنریٹر
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

FD-10

خوشخبری
جلسہ سالانہ یوکے کی خوشی میں اب اٹھائیے ڈبل مزہ M.T.A
اور جیو نیوز ایک ساتھ صرف پانچ ہزار میں مکمل سامان بمعہ فٹنگ کے ساتھ
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور